کریما سعدی

بتحشیہ

مولانا قاضی سجّاد حسین رحمہ اللہ

مکتبۃ البشریٰ
کراچی۔ پاکستان

کریما سعدی

بتحشیہ

قاضی سجاد حسین رحمہ اللہ

مکتبۃ البشریٰ
للطباعۃ والنشر

کتاب کا نام : کریما سعدی

مؤلف : قاضی سجاد حسین رحمہ اللہ

تعداد صفحات : ۲۴

قیمت برائے قارئین : =/۱۵ روپے

سن اشاعت : ۱۴۳۱ھ/ ۲۰۱۰ء

ناشر : مکتبۃ البشریٰ

چوہدری محمد علی چیریٹیبل ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

Z-3، اوورسیز بنگلوز، گلستان جوہر، کراچی ۔ پاکستان

فون نمبر : +92-21-37740738 +92-21-34541739

فیکس نمبر : +92-21-34023113

ویب سائٹ : www.ibnabbasaisha.edu.pk

ای میل : al-bushra@cyber.net.pk

ملنے کا پتہ : مکتبۃ البشریٰ، کراچی۔ +92-321-2196170

مکتبۃ الحرمین، اردو بازار، لاہور۔ +92-321-4399313

المصباح، ۱۶، اردو بازار، لاہور۔ +92-42-37124656, 37223210

بک لینڈ، سٹی پلازہ کالج روڈ، راولپنڈی۔ +92-51-5773341, 5557926

دار الإخلاص، نزد قصّہ خوانی بازار، پشاور۔ +92-91-2567539

اور تمام مشہور کتب خانوں میں دستیاب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نحمده ونصلي علىٰ رسوله الكريم

مناجات بہ درگاہِ مجیب الدعوات

کریما[۱] بہ بخشائے بر حالِ ما — کہ ہستم اسیر کمندِ ہوا

نداریم غیر از تو[۲] فریادرس — توئی عاصیاں را خطا بخش و بس

نگہدار[۳] ما راز راہِ خطا — خطا در گذار و صوابم نما

در ثنائے پیغمبر ﷺ

زباں تابود[۴] در دہاں جائے گیر — ثنائے محمد بود دل پذیر

حبیبِ[۵] خدا اشرف انبیا — کہ عرش مجیدش بود مُتّکا

سوار جہاں گیر[۶] یکراں براق — کہ بہ گذشت از قصرِ نیلی رواق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱ کریما: اے کریم۔ بہ بخشائے: بخشش فرما۔ اسیر: قیدی۔ کمند: پھانسہ۔ ہوا: خواہشِ نفسانی۔

۲ تو: یعنی کریم۔ فریادرس: فریاد کو پہنچنے والا۔ عاصیاں: عاصی کی جمع، گناہ گار۔ خطا بخش: خطا کو معاف کرنے والا۔ بس: یعنی صرف تو ہی معاف کرنے والا ہے۔

۳ نگہدار: بچا۔ راہ: راستہ۔ درگذار: معاف کردے۔ صواب: درست بات۔ نما: دکھا۔

۴ تابود: جب تک۔ دہان: منہ۔ ثنا: تعریف۔ دل پذیر: دل پسند۔

۵ حبیب: پیارا۔ انبیا: نبی کی جمع۔ مجید: بزرگ۔ مُتّکا: تکیہ گاہ

۶ سوار جہاں گیر: عالم کو فتح کرنے والا سوار۔ یکراں: سرخ رنگ کا گھوڑا جسکی ایال اور دم سفید ہو۔ براق: وہ سواری جس پر آنحضرت ﷺ معراج پر تشریف لے گئے تھے۔ قصر: محل۔ رواق: چھجہ، چھت۔ نیلی رواق: یعنی آسمان۔

خطاب بہ نفس

چہل[1] سال عمر عزیزت گذشت — مزاجِ تو از حالِ طفلی نگشت
ہمہ[2] با ہوا و ہوس ساختی — دمے با مصالح نہ پرداختی
مکن[3] تکیہ بر عمرِ ناپائدار — مباش ایمن از بازیٔ روزگار

در مدح[4] کرم

دلا ہر کہ بنہاد خوانِ کرم — بشد نام دارِ جہانِ کرم
کرم نام دارِ جہانت[5] کند — کرم کام گارِ امانت کند
ورائے[6] کرم در جہاں کار نیست — وزیں گرم تر ہیچ بازار نیست
کرم مایۂ[7] شادمانی بود — کرم حاصلِ زندگانی بود
دلِ عالمے[8] از کرم تازہ دار — جہاں را ز بخشش پر آوازہ دار
ہمہ وقت شو در کرم مستقیم[9] — کہ ہست آفرینندۂ جاں کریم

---

۱ چہل: چالیس۔ عمر عزیز: قابلِ قدر عمر۔ حال: حالت۔ طفلی: بچپن۔
۲ ہمہ: تمام۔ دمے: ایک سانس۔ مصالح: مصلحت کی جمع، بھلائی۔
۳ مکن: نہ کر۔ تکیہ: بھروسہ۔ ایمن: مطمئن۔ بازی: کھیل۔ روزگار: زمانہ۔
۴ مدح: تعریف۔ کرم: بخشش۔ دلا: اے دل۔ خوان: دستر خوان۔ نام دار: مشہور۔
۵ جہانت: یعنی ترا در جہاں۔ کام گار: کامیاب۔
۶ وراء: سوا۔ کار: کام۔ گرم تر: کسی چیز کی گرم بازاری سے مراد اس کا چالو ہونا ہے۔
۷ مایہ: سرمایہ۔ شادمانی: خوشی۔ حاصل: خلاصہ۔
۸ عالم: جہاں۔ کرم: بخشش۔ آوازہ: شہرت۔
۹ مستقیم: ثابت قدم۔ آفرینندہ: پیدا کرنے والا۔

درصفِ سخاوت

سخاوت کند نیک بخت[۱] اختیار
که مرد از سخاوت شود بختیار

بہ لطف[۲] و سخاوت جہانگیر باش
در اقلیم لطف و سخا میر باش

سخاوت بود کار صاحب دلاں[۳]
سخاوت بود پیشۂ مقبلاں

سخاوت مسِ[۴] عیب را کیمیا ست
سخاوت ہمہ دردہا را دوا ست

مشو[۵] تاتواں از سخاوت بری
کہ گوئے بہی از سخاوت بری

درمذمت بخیل

اگر چرخ[۶] گردد بکام بخیل
ور اقبال باشد غلام بخیل

وگر در کَفَش[۷] گنج قاروں بود
وگر تابعش ربع مسکوں بود

نیرزد[۸] بخیل آنکہ نامش بُری
وگر روزگارش کند چاکری

---

۱ بخت: نصیب۔ بختیار: نصیبہ ور۔

۲ لطف: مہربانی۔ اقلیم: ملک۔ میر: سردار۔

۳ صاحبِ دلاں: نیک دل لوگ۔ پیشہ: عادت۔ مقبلاں: نصیبہ ور لوگ۔

۴ مس: تانبا۔ کیمیا: وہ چیز جس کو ڈالنے سے تانبا سونا بن جاتا ہے۔ دردہا: درد کی جمع۔

۵ مشو: نہ ہو۔ تاتواں: جب تک ہو سکے۔ گوئے: گیند۔ بہی: عمدگی۔

۶ یعنی اگر آسمان موافقِ مرادِ بخیل گردش نماید۔ چرخ: آسمان۔ کام: مقصد۔ ور: اگر۔ اقبال: فتح مندی۔ غلام: نوکر۔

۷ کَفَش: اس کی ہتھیلی۔ گنج: خزانہ۔ قارون: مشہور مال دار آدمی تھا۔ تابع: تابع دار۔ ربع مسکوں: زمین کا وہ حصّہ جس پر دنیا آباد ہے۔ زمین کے تین حصّے پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں صرف ایک چوتھائی پر پوری دنیا آباد ہے۔

۸ نیرزد: اس قابل نہیں ہے۔ نامش بری: تو اس کا نام بھی لے۔ روزگار: زمانہ۔ چاکری: نوکری۔

مکن التفاتے[1] بمال بخیل مبر نامِ مال و منال بخیل
بخیل ار[2] بود زاہد بحر و بر بہشتی نباشد بہ حکم خبر
بخیل ارچہ[3] باشد تونگر بمال بہ خواری چو مفلس خورد گوشمال
سخیاں ز[4] اموال بر می خورند بخیلاں غمِ سیم و زر می خورند

درصفتِ تواضع

دلاگر تواضع[5] کنی اختیار شود خلقِ دنیا ترا دوست دار
تواضع زیادت کند جاه[6] را کہ از مہر پرتو بود ماه را
تواضع بود مایۂ دوستی کہ عالی[7] بود پایۂ دوستی
تواضع کند مرد را سرفراز[8] تواضع بود سروراں را طراز
تواضع کند ہر کہ ہست آدمی نہ زیبد ز مردم[9] بہ جز مردمی

---

۱ التفات: توجہ۔ منال: آمدنی کی جگہ جائیداد وغیرہ۔

۲ ار: اگر۔ زاہد: پرہیزگار۔ بحر: سمندر۔ بر: خشکی۔ خبر: یعنی حدیث شریف میں ہے کہ بخیل جنّت کی خوشبو تک بھی نہ سونگھ سکے گا۔

۳ ارچہ: اگرچہ۔ تونگر: مال دار۔ خواری: ذلت۔ گوشمال: سزا۔

۴ ز: از۔ اموال: مال کی جمع۔ بر: پھل۔ سیم: چاندی۔ زر: سونا۔

۵ تواضع: انکساری۔ خلق: مخلوق۔ دوست دار: دوستی کرنے والا۔

٦ جاه: مرتبہ۔ مہر: سورج۔ پرتو: سایہ۔ ماه: چاند، یعنی جس طرح چاند سورج سے روشنی حاصل کرتا ہے اسی طرح تواضع سے انسان کے رتبہ میں رونق پیدا ہوتی ہے۔

۷ عالی: یعنی دوستی بڑی چیز ہے۔

۸ سرفراز: سربلند۔ سروراں: سرور کی جمع سردار۔ طراز: نقش و نگار۔

۹ مردم: ایک اور بہت سے انسان۔ مردمی: انسانیت۔

تواضع کند[۱] ہوشمندِ گزیں　　نہد شاخِ پر میوہ سر بر زمین
تواضع بود حرمت[۲] افزائے تو　　کند در بہشت بریں جائے تو
تواضع کلید[۳] در جنّت ست　　سرافرازی و جاہ را زینت ست
کسے را کہ گردن کشی[۴] در سر ست　　تواضع ازو یافتن خوش تر ست
کسے را کہ عادت تواضع بود　　زجاہ و جلالش[۵] تمتّع بود
تواضع عزیزت[۶] کند در جہاں　　گرامی شوی پیش دلہا چو جاں
تواضع مدار از خلائق[۷] دریغ　　کہ گردن ازاں بر کشی ہمچو تیغ
تواضع ز گردن فرازاں[۸] نکوست　　گدا گر تواضع کند خوئے او ست

در مذمتِ[۹] تکبّر

تکبّر مکن زینہار اے پسر　　کہ روزے ز دستش درائی بسر
تکبّر ز دانا[۱۰] بود ناپسند　　غریب آید ایں معنی از ہوشمند

---

۱ تواضع کند: یعنی منتخب عقل مند تواضع کرتا ہے۔ پر میوہ: پھل دار، یعنی جو بھاری بھر کم ہیں وہ جھکتے ہیں۔
۲ حرمت: عزت۔ بریں: برتر، بلند۔ جا: جگہ۔
۳ کلید: چابی۔ در: دروازہ۔ سرافرازی: سربلندی۔ جاہ: مرتبہ۔
۴ گردن کشی: بڑائی۔ خوش تر: بہت اچھا۔
۵ جلال: بزرگی۔ تمتّع: نفع اندوزی۔
۶ عزیز: باعزت۔ دل ہا: یعنی لوگوں کے دل۔ جان: جو سب کو پیاری ہے۔
۷ خلائق: خلیقہ کی جمع مخلوق۔ دریغ: یعنی تواضع کرنا نہ چھوڑ۔
۸ گردن فراز: سربلند۔ خوئے: عادت۔
۹ مذمت: برائی۔ زینہار: ہرگز۔ ز دستش: یعنی تکبّر کے ہاتھ سے۔ درائی بسر: تو سر کے بل گرے گا۔
۱۰ دانا: عقل مند۔ غریب: اجنبی۔ ایں: یعنی تکبّر۔

تکبّر بود عادتِ جاہلاں
تکبّر نیاید ز صاحب دلاں

تکبّر عزازیل[۱] را خوار کرد
بزندانِ لعنت گرفتار کرد

کسے را کہ خصلت تکبّر بود
سرش پر غرور[۲] از تصور بود

تکبّر بود مایۂ مدبری[۳]
تکبّر بود اصل بد گوہری

چودانی[۴] تکبّر چرا مے کنی
خطا می کنی و خطا می کنی

در فضیلتِ علم

بنی آدم[۵] از علم یابد کمال
نہ از حشمت و جاہ و مال و منال

چو شمع از پے[۶] علم باید گداخت
کہ بے علم نتواں خدا را شناخت

خرد مند[۷] باشد طلب گارِ علم
کہ گرمست پیوستہ بازارِ علم

کسے را کہ شد در ازل[۸] بختیار
طلب کردن علم کرد اختیار

طلب کردنِ علم شد بر تو فرض[۹]
دگر واجب ست از پیش قطعِ ارض

برو دامن علم گیر استوار[۱۰]
کہ علمت رساند بدار القرار

---

[۱] عزازیل: شیطان۔ زندان: قید خانہ۔
[۲] غرور: دھوکا۔ تصور: خیال۔
[۳] مدبری: بدبختی۔ بدگوہر: بداصل۔
[۴] چودانی: جب تو جانتا ہے۔
[۵] بنی آدم: حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد یعنی انسان۔ حشمت (بالکسر): دبدبہ۔
[۶] پے: پیچھے۔ باید گداخت: پگھلنا چاہیے۔ بےعلم: جاہل۔
[۷] خردمند: عقل مند۔ گرم بازاری: قدر و قیمت ہونا۔ پیوستہ: ہمیشہ۔
[۸] ازل: ابتداء عالم۔ بختیار: نصیبہ ور۔
[۹] فرض: دین کے فرائض ادا کرنے کے لیے جس قدر علم درکار ہے اس کا حاصل کرنا فرض ہے۔ دگر: یعنی پھر علم کی طلب کے لیے سفر کرنا واجب ہے۔ پیش: یعنی طلب علم کے لیے۔ قطع ارض: زمین کو قطع کرنا یعنی سفر کرنا۔
[۱۰] استوار: مضبوط۔ دار القرار: ہمیشہ رہنے کا گھر یعنی جنّت۔

میاموز جز[1] علم گر عاقلی　　کہ بے علم بودن بود غافلی
ترا[2] علم در دین و دنیا تمام　　کہ کارِ تو از علم گیرد نظام

در امتناع[3] از صحبتِ جاہلاں

دلا گر خرد مندی و ہوشیار　　مکن صحبت جاہلاں اختیار
ز جاہل گریزندہ[4] چوں تیر باش　　نیامیختہ چوں شکر شیر باش
ترا اژدہا[5] گر بود یارِ غار　　ازاں بہ کہ جاہل بود غم گسار
اگر خصم[6] جانِ تو عاقل بود　　بہ از دوست داریکہ جاہل بود
چو جاہل کسے در جہاں خوار[7] نیست　　کہ ناداں تر از جاہلی کار نیست
ز جاہل نیاید جز[8] افعال بد　　وزو نشنود کس جز اقوالِ بد
سر انجام جاہل جہنّم بود　　کہ جاہل نکو[9] عاقبت کم بود
سر جاہلاں بر سر دار[10] بہ　　کہ جاہل بہ خواری گرفتار بہ
ز جاہل حذر[11] کردن اولیٰ بود　　کزو ننگِ دنیا و عقبیٰ بود

---

1 جز: سوائے۔ علم: یعنی علم دین۔ غافلی: نادانی، جہالت۔
2 ترا: یعنی دین و دنیا کے لیے علم کافی ہے۔ نظام: انتظام۔
3 امتناع: باز رہنا۔ دلا: اے دل۔ خردمند: عقل مند۔ صحبت: ساتھ۔
4 گریزندہ: بھاگنے والا۔ آمیختہ: ملا ہوا۔ شیر: دودھ۔
5 اژدہا: سانپ کی ایک قسم ہے۔ یار غار: پکا ساتھی۔ غم گسار: غم خوار۔
6 خصم: دشمن۔ دوست دار: دوست۔　　7 خوار: ذلیل۔ جاہلی: بے علمی۔ کار: کام۔
8 جز: سوائے۔ افعال: فعل کی جمع، کام۔ اقوال: قول کی جمع، بات۔
9 نکو: بہتر۔ عاقبت: انجام۔　　10 دار: سولی۔ بہ: بہتر۔ خواری: ذلت۔
11 حذر: پرہیز۔ اولیٰ: بہتر۔ کزو: کہ از و۔ ننگ: ذلت۔ عقبیٰ: آخرت

در صفت عدل

چو ایزد[۱] ترا ایں ہمہ کام داد　　چرا بر نیاری سر انجامِ داد
چو عدل ست پیرایۂ[۲] خسروی　　چرا عدل را دل نداری قوی
ترا مملکت[۳] پائداری کند　　اگر معدلت دستیاری کند
چو نوشیرواں[۴] عدل کرد اختیار　　کنوں نامِ نیک ست ازو یادگار
ز تاثیر[۵] عدل ست آرامِ ملک　　کہ از عدل حاصل شود کام ملک
جہاں را بانصاف آباد دار　　دل اہل انصاف[۶] را شاد دار
جہاں را بہ از عدل معمار[۷] نیست　　کہ بالا تر از معدلت کار نیست
ترا زیں بہ[۸] آخر چہ حاصل بود　　کہ نامت شہنشاہِ عادل بود
اگر خواہی از نیک بختی نشاں　　درِ ظلم بندی بر اہل جہاں[۹]
رعایت[۱۰] دریغ از رعیت مدار　　مراد دل داد خواہاں بر آر

---

۱ ایزد: اللہ تعالیٰ۔ کام: مقصد۔ داد: انصاف۔
۲ پیرایہ: زیب وزینت۔ خسروی: بادشاہت۔ عدل: انصاف۔
۳ مملکت: سلطنت۔ پائداری: مضبوطی۔ معدلت: انصاف۔ دستیاری: مدد۔
۴ نوشیرواں: ایران کا مشہور بادشاہ۔ کنوں: اب تک۔ یادگار: یاد دلانے والا۔
۵ تاثیر: اثر۔
۶ اہل انصاف: منصف لوگ۔ شاد: خوش۔
۷ معمار: راج۔ بالا: اونچا۔
۸ بہ: بہتر۔ چہ: کیا۔ عادل: انصاف کرنے والا۔
۹ اہل جہاں: جہان والے۔
۱۰ رعایت: نگہبانی۔ دریغ: ممنوع۔ دادخواہ: فریادی۔

در مذمتِ[1] ظلم

خرابی ز بیداد بیند جہاں　　چو بستان خرم ز بادِ خزاں
مدہ رخصت[2] ظلم در ہیچ حال　　کہ خورشید ملکت نیابد زوال
کسے کاتش[3] ظلم زد در جہاں　　بر آورد از اہل عالم فغاں
ستم کش[4] گر آہے بر آرد ز دل　　زند سوزِ او شعلہ در آب و گل
مکن بر ضعیفانِ بے چارہ[5] زور　　بیندیش آخر ز تنگئ گور
بآزارِ[6] مظلوم مائل مباش　　ز دود دلِ خلق غافل مباش
مکن مردم آزاری اے تند[7] رائے　　کہ ناگہ رسد بر تو قہر خدائے
ستم بر ضعیفانِ مسکین مکن　　کہ ظالم بدوزخ رود بے سخن[8]

در صفتِ قناعت

دلا گر قناعت[9] بدست آوری　　در اقلیم راحت کنی سروری
اگر تنگ دستی[10] ز سختی منال　　کہ پیش خرد مند ہیچ ست مال

---

[1] مذمت: برائی۔ بیداد: ظلم۔ بستان: باغ۔ خرم: شاداب۔ باد: ہوا۔ خزاں: پت جھڑ کا موسم۔
[2] رخصت: اجازت۔ خورشید: آفتاب۔　[3] کاتش: کہ آتش۔ فغاں: فریاد۔
[4] ستم کش: مظلوم۔ سوز: جلن۔ شعلہ: چنگاری۔ آب: پانی۔ گل: مٹی۔
[5] چارہ: تدبیر، علاج۔ زور: ظلم وزیادتی۔ گور: قبر۔　[6] آزار: تکلیف۔ مباش: نہ ہو۔ دود: دھواں۔
[7] تند: سخت۔ قہر: غضب۔ ستم: ظلم۔　[8] بے سخن: بے شک۔
[9] قناعت: تھوڑے پر صبر کرنا۔ اقلیم: ملک۔ سروری: سرداری۔
[10] اگر تنگ دستی: اگر تو تنگ دست ہے۔ منال: مت رو۔ ہیچ: بے قدر

ندارد خرد مند از فقر عار[۱] | که باشد نبی راز فقر افتخار
غنی[۲] را زر و سیم آرایش ست | و لیکن فقیر اندر آسایش ست
غنی گر نباشی مکن اضطراب[۳] | که سلطاں نخواہد خراج از خراب
قناعت بہر حال اولیٰ تر[۴] ست | قناعت کند ہر کہ نیک اختر ست
ز نورِ قناعت بر افروز[۵] جاں | اگر داری از نیک بختی نشاں

در مذمتِ حرص

ایا[۶] مبتلا گشتہ در دامِ حرص | شدہ مست ولایعقل از جامِ حرص
مکن عمر ضائع بہ تحصیل[۷] مال | کہ ہم نرخِ گوہر نباشد سفال
ہر آنکس کہ در بند[۸] حرص اوفتاد | دہد خرمن زندگانی بباد
گرفتم[۹] کہ اموالِ قارون ترا ست | ہمہ نعمت ربع مسکوں ترا ست
بخواہی شد آخر گرفتارِ خاک[۱۰] | چو بے چارگاں بادلِ درد ناک

[۱] عار: ذلت۔ افتخار: فخر کرنا۔
[۲] غنی: مال دار۔ آسایش: آرام و بے فکری، چوں کہ مفلس کو مال کے ضائع ہونے کا فکر نہیں ہوتا۔
[۳] اضطراب: پریشانی۔ سلطان: بادشاہ۔ خراج: ٹیکس۔ خراب: کوڑی۔
[۴] اولیٰ تر: بہتر۔ نیک اختر: جس شخص پر اچھے ستارے کا سایہ ہو، یعنی خوش نصیب۔
[۵] افروز: روشن۔
[۶] ایا: اے۔ دام: جال۔ حرص: لالچ۔ لایعقل: بے سمجھ۔ جام: گلاس۔
[۷] تحصیل: حاصل کرنا۔ ہم نرخ: ایک ہی بھاؤ۔ گوہر: موتی۔ سفال: مٹی کا برتن۔
[۸] بند: قید۔ خرمن: ڈھیر۔ دہد بباد: یعنی برباد کرتا ہے۔
[۹] گرفتم: میں نے مانا۔ اموال: مال کی جمع۔ ربع: چوتھائی۔ مسکون: آباد۔
[۱۰] گرفتار خاک: یعنی مر کر قبر میں جائے گا۔ دردناک: درد والا۔

چرا می گدازی[۱] ز سودائے زر　　چرا می کشی بار محنت چو خر
چرا می کشی محنت از بہر مال　　کہ خواہد شدن ناگہاں پائمال[۲]
چناں دادہٗ دل[۳] بنقش درم　　کہ ہستی ز ذوقش ندیم ندم
چناں عاشق روئے زر[۴] گشتۂ　　کہ شوریدہ احوال و سرگشتۂ
چناں[۵] گشتۂ صید بہر شکار　　کہ یادت نیاید ز روزِ شمار
مبادا دل آں فرومایہ[۶] شاد　　کہ از بہر دنیا دہد دیں بباد

درصفت طاعت وعبادت

کسے را کہ اقبال[۷] باشد غلام　　بود میل خاطر بطاعت مدام
نشاید سر از بندگی[۸] تافتن　　کہ دولت بطاعت تواں یافتن
سعادت[۹] ز طاعت میسّر شود　　دل از نورِ طاعت منور شود
اگر بندی[۱۰] از بہر طاعت میاں　　کشاید در دولتِ جاوداں
ز طاعت نہ پیچد[۱۱] خرد مند سر　　کہ بالائے طاعت نباشد ہنر

---

۱ می گدازی: تو پگھلتا ہے۔ خر: گدھا۔　　۲ پائمال: روندا ہوا۔
۳ دل دادن: عاشق ہونا۔ درم: ایک پرانا سکّہ۔ ندیم: ساتھی۔ ندم: شرمندگی۔
۴ زر: سونا، مال ودولت۔ شوریدہ احوال: پریشان حال۔ سرگشتہ: حیران۔
۵ چناں: ایسا۔ صید: شکار۔ روزِ شمار: قیامت۔　　۶ فرومایہ: کمینہ۔ بباد: برباد۔
۷ اقبال: خوش نصیبی۔ غلام: نوکر۔ میل: جھکاؤ۔ خاطر: طبیعت۔ مدام: ہمیشہ۔
۸ بندگی: عبادت۔ تافتن: موڑنا۔ دولت: یعنی آخرت کی راحتیں۔
۹ سعادت: نیک بختی۔ میسّر: حاصل۔ منور: روشن۔
۱۰ بندی: کسے گا تو۔ میاں: کمر۔ جاوداں: ہمیشگی۔
۱۱ نہ پیچد: نہ پھیرے گا تو۔

بآبِ[۱] عبادت وضو تازہ دار	کہ فردا ز آتش شوی رستگار
نماز از سر صدق بر پائے[۲] دار	کہ حاصل کنی دولتِ پائدار
ز طاعت بود روشنائی[۳] جاں	کہ روشن ز خورشید باشد جہاں
پرستندہ[۴] آفرینندہ باش	در ایوانِ طاعت نشینندہ باش
اگر حق پرستی کنی اختیار	در اقلیم دولت شوی شہریار[۵]
سر از جیب[۶] پرہیز گاری بر ار	کہ جنّت بود جائے پرہیز گار
ز تقویٰ[۷] چراغ رواں بر فروز	کہ چوں نیک بختاں شوی نیک روز
کسے را کہ از شرع باشد شعار[۸]	نہ ترسد ز آسیب روزِ شمار

در مذمتِ شیطان

دلا ہر کہ محکوم شیطاں بود	شب و روز در بند عصیاں[۹] بود
کسے را کہ شیطاں بود پیشوا	کجا باز گردد[۱۰] براہِ خدا
دلا عزم[۱۱] عصیاں مکن زینہار	کہ رحمت کند بر تو پروردگار

---

۱ آب: پانی۔ آتش: آگ۔ رستگار: چھٹکارا پانے والا۔
۲ بر پائے دار: قائم کر۔ پائدار: مستقل۔
۳ روشنائی: نور۔ کہ: جیسے۔ خورشید: سورج۔
۴ پرستندہ: پوجنے والا۔ ایوان: دیوان خانہ۔ نشینندہ: بیٹھنے والا۔ ۵ شہریار: بادشاہ۔
۶ سر از جیب الخ: یعنی پرہیزگاری کو اپنا لباس بنالے۔
۷ تقویٰ: پرہیزگاری۔ رواں: روح۔ فروز: روشن کر۔ نیک روز: پاک اوقات۔
۸ شعار: علامت اور لباس۔ آسیب: تکلیف۔ روزِ شمار: قیامت۔
۹ عصیان: نافرمانی، گناہ۔ ۱۰ باز گردد: واپس ہو۔ راہ: راستہ۔
۱۱ عزم: ارادہ۔ مکن: نہ کر۔ پروردگار: اللہ۔

ز عصیاں کند ہوشمند احتراز[1] — کہ از آب باشد شکر را گداز
کند نیک بخت از گنہ[2] اجتناب — کہ پنہاں شود نور مہر از سحاب
مکن نفس امارہ[3] را پیروی — کہ ناگہ گرفتارِ دوزخ شوی
اگر بر نہ تابد[4] ز عصیاں دلت — بود اسفل السافلین منزلت
مکن خانۂ زندگانی خراب — بسیلاب[5] فعل بد و ناصواب
اگر دور باشی ز فسق و فجور[6] — نباشی ز گل زارِ فردوس دور

در بیان شراب محبّت و عشق

بدہ[7] ساقیا آب آتش لباس — کہ مستی کند اہل دل التماس
مئے لعل[8] در ساغرِ زر نگار — بود روح پرور چو لعل نگار
خوشا[9] آتشِ شوق اربابِ عشق — خوشا لذتِ درد اصحابِ عشق
بیار[10] آں شرابِ چو آبِ حیات — کہ یابد ز بویش دل از غم نجات

---

1 احتراز: پرہیز کرنا۔

2 گنہ: گناہ۔ اجتناب: بچنا، پرہیز کرنا۔ پنہاں: پوشیدہ۔ نورمہر: سورج کی روشنی، دھوپ۔ سحاب: ابر۔

3 نفسِ امارہ: وہ نفس جو انسان کو برائی پر ابھارتا ہے۔

4 برنہ تابد: نہ پھرے۔ اسفل السافلین: دوزخ کا نچلے سے نچلا درجہ۔ منزل: ٹھکانا۔

5 سیلاب: پانی کا بہاؤ۔ فعلِ بد: برا کام۔ 6 فجور: بدکاری۔ گل زار: باغ۔ فردوس: جنّت۔

7 بدہ: دے۔ ساقیا: اے پلانے والے۔ آبِ آتش لباس: وہ پانی جو آگ کا لباس پہنے ہوئے ہے یعنی شراب۔

8 مئے لعل: سرخ رنگ کی شراب۔ ساغر: شراب کا پیانہ۔ زر نگار: سونے کے نقش و نگاروالا۔ لعل: ہونٹ۔ نگار: معشوق۔

9 خوشا: بہت اچھی۔ شوق: عشق۔ ارباب: رب کی جمع صاحب۔

10 بیار: لا۔ آب حیات: زندگی کا پانی۔ مشہور ہے کہ پانی کا ایک ایسا چشمہ ہے جسکا پانی پینے کے بعد موت نہیں آتی۔ بوئ: خوشبو۔

خوش آں دل کہ دارد تمنّائے دوست[1] | خوش آں کس کہ در بند سودائے دوست
خوش آں دل کہ شیداست بر روئے دوست | خوش آں دل کہ شد منزلش[2] کوئے دوست
شراب[3] چو لعل رواں بخش یار | شراب مصفا چو روئے نگار
خوشا مے[4] پرستی ز صاحب دلاں | خوشا ذوقِ مستی ز اہل دلاں

در صفتِ وفا[5]

دلا در وفا باش ثابت قدم | کہ بے سکّہ رائج نباشد درم
ز راہِ وفا گر نہ پیچی عناں[6] | شوی دوست اندر دل دشمناں
مگرداں[7] ز کوے وفا روئے دل | کہ در روئے جاناں نباشی خجل
منہ[8] پائے بیروں ز کوئے وفا | کہ از دوستاں می نیرزد جفا
جدائی ز احباب کردن خطا[9] ست | بریدن ز یاراں خلافِ وفا ست
بود بے وفائی سرشتِ[10] زناں | میاموز کردار زشت زناں

---

۱ دوست: یعنی اللہ تعالیٰ۔ سودا: عشق۔ ۲ منزل: پڑاؤ۔ کوئے: کوچہ۔

۳ شراب: یعنی وہ شراب بہت اچھی ہے جو معشوق کے ہونٹ کی طرح سرخ ہو۔ مصفا: صاف۔ روئے نگار: معشوق کا چہرہ۔

۴ مئے: یعنی شراب معرفت۔ صاحب دلاں: وہ لوگ جن کے دل میں عشقِ خدا ہے۔

۵ وفا: وفاداری۔ سکّہ: ٹھپہ۔ درم: یعنی جس دل میں وفا نہ ہو وہ بغیر ٹھپہ کا سکّہ ہے۔

۶ عناں: باگ۔

۷ مگرداں: نہ موڑ۔ روئے جاناں: محبوب کے روبہ رو۔ خجل: شرمندہ۔

۸ منہ: نہ رکھ۔ می نیرزد: مناسب نہیں۔ جفا: ظلم۔

۹ خطا: غلطی۔ بریدن: کاٹنا۔

۱۰ سرشت: طبیعت، زناں: عورتیں۔ کردار: کام۔ زشت: برا۔

در فضیلت شکر[۱]

کسے را کہ باشد دلِ حق شناس　نشاید کہ بندد زبان سپاس
نفس[۲] جز بشکر خدا بر میار　کہ واجب بود شکر پروردگار
ترا مال و نعمت فزاید[۳] ز شکر　ترا فتح از در درآیدز شکر
اگر شکر حق تابروز شمار　گزاری نباشد یکے از ہزار[۴]
ولے[۵] گفتنِ شکر اولی تر ست　کہ اسلام را شکر او زیور ست
گر از شکر ایزد نہ بندی زباں　بدست[۶] آوری دولتِ جاوداں

در بیانِ صبر

ترا گر صبوری[۷] شود دستیار　بدست آوری دولت پائدار
صبوری بود کار پیغمبراں　نہ پیچند زیں روئے دیں پروراں[۸]
صبوری کشاید درِ کام جاں　کہ جز صابری نیست مفتاح[۹] آں
صبوری[۱۰] بر آرد مرادِ دلت　کہ از عالماں حل شود مشکلت

---

[۱] شکر: یعنی نعمتوں کے بدلہ میں اللہ کی تعریف کرنا۔ حق شناس: حق کو پہچاننے والا۔ سپاس: شکر۔
[۲] نفس: سانس۔ میار: نہ لا۔
[۳] فزاید: یعنی اللہ تعالیٰ بڑھاتا ہے۔ زشکر: شکر کی وجہ سے۔ فتح: کام یابی۔
[۴] یکے از ہزار: ہزارواں حصہ۔
[۵] ولے: لیکن۔ او: یعنی اللہ تعالیٰ۔
[۶] بدست آوری: تو حاصل کرلے گا۔ جاوداں: ہمیشگی۔
[۷] صبوری: صبر کرنا۔ دستیار: حاصل۔
[۸] دین پرور: یعنی علما۔
[۹] مفتاح: کنجی۔
[۱۰] صابری: صبر۔ برآرد: یعنی پوری کرے۔ عالماں: جاننے والے۔

صبوری کلید در آرزو[۱] ست کشائندۂ کشور آرزو ست
صبوری بہر حال اولیٰ بود کہ در ضمن آں[۲] چند معنی بود
صبوری ترا کامگاری[۳] دہد ز رنج و بلا رستگاری دہد
صبوری کنی گر ترا دیں بود[۴] کہ تعجیل کارِ شیاطین بود

درصفت راستی

دلا راستی[۵] گر کنی اختیار شود دولتت ہمدم و بختیار
نہ پیچد سر از راستی ہوشمند[۶] کہ از راستی نام گردد بلند
دم[۷] از راستی گر زنی صبح وار ز تاریکی جہل گیری کنار
مزن دم بجز راستی زینہار[۸] کہ دارد فضیلت یمین بر یسار
بہ از راستی در جہاں کار نیست کہ در گلبن[۹] راستی خار نیست

درمذمتِ کذب

کسے را کہ ناراستی[۱۰] گشت کار کجا روزِ محشر شود رستگار

۱۔ آرزو: تمنّا۔ کشور: ملک۔ ۲۔ آں: یعنی صبوری۔ چند معنی: یعنی خوبیاں۔
۳۔ کامگاری: کامیابی۔ رستگاری: چھٹکارا، نجات۔
۴۔ گرترا دیں بود: یعنی اگر تجھ میں دین داری ہے۔ تعجیل: جلد بازی۔ شیاطین: شیطان کی جمع۔
۵۔ راستی: سچّائی۔ ہمدم: ساتھی۔ ۶۔ ہوشمند: ہوش والا۔
۷۔ دم: سانس۔ صبح وار۔ صبح کی طرح، جس کو صبح صادق کہا جاتا ہے۔ کنار: کنارہ۔
۸۔ زینہار: ہرگز۔ یمین: داہنا، راست بھی کہتے ہیں۔ یسار: بایاں اور چپ بھی کہتے ہیں۔
۹۔ گلبن: شاخ۔ خار: کانٹا۔
۱۰۔ ناراستی: جھوٹ۔ محشر: قیامت۔ رستگار: چھٹکارا یعنی نجات حاصل کرنے والا۔

کسے را کہ گردد زبانِ دروغ[1]　　چراغ دلش را نباشد فروغ

دروغ آدمی را کند شرمسار[2]　　دروغ آدمی را کند بے وقار

ز کذاب[3] گیرد خرد مند عار　　کہ او را نیارد کسے در شمار

دروغ اے برادر مگو زینہار　　کہ کاذب بود خوار[4] و بے اعتبار

ز ناراستی نیست کارِ بتر[5]　　کزو گم شود نام نیک اے پسر

درصنعت[6] حق تعالیٰ

نگہ کن بدیں گنبد زر نگار　　کہ سقفش بود بے ستوں استوار

سر پردۂ[7] چرخ گردندہ بیں　　درو شمعہائے فروزندہ بیں

یکے پاسبان[8] و یکے پادشاہ　　یکے داد خواہ و یکے باج خواہ

یکے شادمان[9] و یکے درد مند　　یکے کامران و یکے مستمند

یکے باج دار[10] و یکے تاج دار　　یکے سرفراز و یکے خاکسار

یکے بر حصیر[11] و یکے بر سریر　　یکے در پلاس و یکے در حریر

---

[1] دروغ: جھوٹ۔ فروغ: روشنی، ترقی، بڑھاوا۔　[2] شرمسار: شرمندہ۔ بے وقار: یعنی بے آبرو۔

[3] کذاب: جھوٹا۔ عار: ذلت۔ درشمار: کسی گنتی میں ہی نہیں یعنی ذلیل۔

[4] خوار: ذلیل۔　[5] بتر: بدتر۔ کزو: کہ ازو۔ گم شود: یعنی مٹ جاتا ہے۔

[6] صنعت: بنانا۔ گنبد: یعنی آسمان۔ زرنگار: سونے کا جڑاؤ۔ سقف: چھت۔ استوار: قائم۔

[7] سر پردہ: خیمہ۔ چرخ: آسمان۔ گردندہ: گھومنے والا۔ شمع ہائے: موم بتیاں یعنی ستارے۔ فروزندہ: روشن کرنیوالا۔

[8] پاسبان: دربان، چوکیدار۔ دادخواہ: فریادی۔ باج: ٹیکس۔

[9] شادماں: خوش۔ کامراں: کامیاب۔ مستمند: حاجتمند۔　[10] باج دار: ٹیکس دینے والا۔ سرفراز: سربلند۔

[11] حصیر: بوریا، چٹائی۔ سریر: تخت۔ پلاس: ٹاٹ۔ حریر: ریشمی کپڑا۔

یکے بے نوا[۱] و یکے مال دار | یکے نامراد و یکے کام گار
یکے در غنا[۲] و یکے در عنا | یکے را بقا و یکے را فنا
یکے تن درست و یکے ناتواں[۳] | یکے سال خورد و یکے نوجواں
یکے در صواب[۴] و یکے در خطا | یکے در دعا و یکے در دغا
یکے نیک کردار[۵] و نیک اعتقاد | یکے غرق در بحر فسق و فساد
یکے نیک خلق[۶] و یکے تند خوئے | یکے بردبار و یکے جنگ جوئے
یکے در تنعّم[۷] یکے در عذاب | یکے در مشقت یکے کام یاب
یکے در جہانِ جلالت[۸] امیر | یکے در کمندِ حوادث اسیر
یکے در گلستانِ[۹] راحت مقیم | یکے با غم و رنج و محنت ندیم
یکے را بروں رفت ز اندازہ مال | یکے در غمِ نان[۱۰] و خرچ عیال
یکے چوں گل[۱۱] از خرمی خندہ زن | یکے را دل آزردہ خاطر حزن
یکے بستہ از بہر طاعت کمر[۱۲] | یکے در گنہ بردہ عمرے بسر

۱؎ بےنوا: بےسامان۔ کام گار: کامیاب۔ ۲؎ غنا: مال داری۔ عنا: مشقت۔
۳؎ ناتواں: بےطاقت۔ سال خورد: بوڑھا۔ ۴؎ صواب: درست۔ دغا: فریب، مکر، دھوکہ۔
۵؎ کردار: کام۔ غرق: ڈوبا ہوا۔ بحر: سمندر۔
۶؎ خلق: عادت۔ تندخوئے: سخت، بدمزاج۔ بردبار: نرم مزاج۔ جنگ جو: لڑاکو۔
۷؎ تنعّم: نعمتیں حاصل کرنا۔ ۸؎ جلالت: بڑائی۔ امیر: حاکم۔
۹؎ گلستان: باغ۔ ۱۰؎ نان: روٹی۔ عیال: بال بچے۔
۱۱؎ گل: پھول۔ خرمی: خوشی۔ خندہ: ہنسی۔ خاطر: طبیعت۔ حزن: رنجیدہ۔
۱۲؎ کمر بستن: تیار ہونا۔

یکے را شب و روز مصحف[۱] بدست — یکے خفتہ در کنج مے خانہ مست
یکے بر در شرع مسمار[۲] وار — یکے در رہِ کفر زنار دار
یکے مقبل[۳] و عالم و ہوشیار — یکے مدبر و جاہل و شرمسار
یکے غازی[۴] وچابک و پہلواں — یکے بزدل و سست و ترسندہ جاں
یکے کاتب[۵] اہل دیانت ضمیر — یکے دزدِ باطن کہ نامش دبیر

درمنع امید از مخلوقات

ازیں پس مکن تکیہ[۶] بر روزگار — کہ ناگہ زجانت برآرد دِمار
مکن تکیہ بر لشکر[۷] بے عدد — کہ شاید ز نصرت نیابی مدد
مکن تکیہ بر ملک و جاہ و حشم[۸] — کہ پیش از تو بودست و بعد از تو ہم
مکن بد،[۹] کہ بد بینی از یار نیک — نمی روید از تخمِ بد بار نیک
بسا[۱۰] پادشاہانِ کشور نشاں — بسا پہلوانان کشور ستاں

---

۱ مصحف: قرآن۔ کنج: گوشہ۔ مے خانہ: شراب خانہ۔
۲ مسمار: کیل۔ زنار: جنیو، جو کافروں کی علامت ہے۔
۳ مقبل: نصیبہ والا۔ مدبر: بدنصیب۔
۴ غازی: جہاد کرنے والا۔ چابک: چست۔ ترسندہ: ڈرپوک۔
۵ کاتب: لکھنے والا۔ ضمیر: دل۔ دُزد: چور۔ دبیر: منشی۔
۶ تکیہ: بھروسہ۔ ناگہ: اچانک۔ دمار: ہلاکت۔
۷ لشکر بے عدد: ان گنت فوج۔ نصرت: مدد۔
۸ حشم: نوکر چاکر۔ کہ پیش از تو الخ: یعنی تجھ سے پہلے بھی تھے اور تیرے بعد میں بھی رہیں گے۔
۹ مکن بد: یعنی دوسرے کے ساتھ برائی نہ کر۔ تخم بد: نکمّا بیج۔ بار: پھل۔
۱۰ بسا: بہت سے۔ کشور: ملک۔ ستاں: لینے والا۔

بسا تند گردان[۱] لشکر شکن بسا شیر مردان شمشیر زن
بسا ماہ[۲] رویان شمشاد قد بسا نازنینان خورشید خد
بسا ماہ رویانِ نوخاستہ[۳] بسا نوعروسان آراستہ
بسا نام دار و بسا کام گار بسا سرو قد[۴] و بسا گل عذار
کہ کردند[۵] پیراہن عمر چاک کشیدند سر در گریبان خاک
چناں خرمن[۶] عمر شاں شد بباد کہ ہرگز کسے زاں نشانے نداد
منہ دل بریں منزل[۷] جاں ستاں کہ دروے نہ بینی دلے شادماں
منہ دل بریں کاخ[۸] خرم ہوا کہ می بارد از آسمانش بلا
ثباتے[۹] ندارد جہاں اے پسر بہ غفلت مبر عمر دروے بسر
مکن تکیہ بر ملک[۱۰] و فرماں دہی کہ ناگہ چو فرماں رسد جاں دہی
منہ دل بریں دیر[۱۱] نا پائداد ز سعدی ہمیں یک سخن یاد دار

---

۱ گردان: پہلوان۔ لشکر شکن: لشکر کو ہرا دینے والا۔ شیر مرد: بہادر۔ شمشیر زن: تلوار چلانے والا۔

۲ ماہ رو: چاند جیسے چہرے والا۔ شمشاد: ایک درخت کا نام، جو سرو کی طرح ہوتا ہے۔ خورشید خد: سورج جیسے رخسار والے۔ ۳ نوخاستہ: نوعمر۔ نوعروس: جس کی نئی نئی شادی ہوئی ہو۔

۴ سرو قد: سرو جیسے قد والے۔ گل عذار: پھول جیسے رخسار والے۔

۵ کہ کردند: یہ جواب آگے آئے گا۔ پیراہن: لباس۔ کشیدند: یعنی مرکر خاک میں مل گئے۔

۶ خرمن: کھلیان۔ بباد شدن: برباد ہونا،

۷ منزل: مکان۔ جاں ستاں: جان لینے والا۔ شادماں: خوش۔

۸ کاخ: محل۔ خرم: تازہ۔ ۹ ثبات: پائیداری۔ بسر: انجام۔

۱۰ ملک: حکومت۔ فرمان: یعنی موت کا حکم۔

۱۱ دیر: مندر یعنی دنیا۔ سعدی: یعنی شیخ مصلح الدین شیرازی رحمۃ اللہ علیہ۔ ہمیں: یہی، یہ۔

مکتبۃ البشریٰ

طبع شدہ

رنگین مجلد

تفسیر عثمانی	(۲ جلد)
خطبات الاحکام لجمعات العام	(جلد)
حصن حصین	(جلد)
الحزب الاعظم (مہینے کی ترتیب پر مکمل)	(جلد)
الحزب الاعظم (ہفتے کی ترتیب پر مکمل)	(جلد)
لسان القرآن (اول، دوم سوم)	(جلد)
خصائل نبوی شرح شمائل ترمذی	(جلد)
تعلیم الاسلام (مکمل)	(جلد)
بہشتی زیور (تین حصّہ)	(جلد)

رنگین کارڈ کور

حیات المسلمین	آداب المعاشرت
تعلیم الدین	زاد السعید
جزاء الاعمال	روضۃ الادب
الحجامہ (پچھنا لگانا) (جدید ایڈیشن)	فضائل حج
الحزب الاعظم (جیبی) (مہینے کی ترتیب پر)	معين الفلسفة
الحزب الاعظم (جیبی) (ہفتے کی ترتیب پر)	مبادئ الفلسفة
مفتاح لسان القرآن (اول، دوم سوم)	معين الأصول
عربی زبان کا آسان قاعدہ	تیسیر المنطق
فارسی زبان کا آسان قاعدہ	فوائد مکیہ
تاریخ اسلام	بہشتی گوہر

علم الصرف (اولین، آخرین)	علم النحو
عربی صفوۃ المصادر	جمال القرآن
جوامع الکلم مع چہل ادعیہ مسنونہ	تسہیل المبتدی
عربی کا معلّم (اوّل، دوم، سوم)	تعلیم العقائد
نام حق	سیر الصحابیات
کریما	پند نامہ

مجلد/ کارڈ کور

فضائل اعمال	منتخب احادیث
مفتاح لسان القرآن (اول، دوم، سوم)	اکرام مسلم

زیر طبع

عربی کا معلّم (چہارم)	معلّم الحجاج
صرف میر	نحو میر
تیسیر الابواب	

مكتبة البشرى

المطبوع

ملونة مجلدة

الصحيح لمسلم	(٧ مجلدات)
الموطأ للإمام محمد	(مجلدين)
الهداية	(٨ مجلدات)
مشكاة المصابيح	(٤ مجلدات)
التبيان في علوم القرآن	(مجلد)
تفسير البيضاوي	(مجلد)
شرح العقائد	(مجلد)
تيسير مصطلح الحديث	(مجلد)
تفسير الجلالين	(٣مجلدات)
المسند للإمام الأعظم	(مجلد)
مختصر المعاني	(مجلدين)
الحسامي	(مجلد)
الهدية السعيدية	(مجلد)
نور الأنوار (مجلدين)	(مجلدين)
القطبي	(مجلد)
كنز الدقائق(٣مجلدات)	(٣مجلدات)
أصول الشاشي	(مجلد)
نفحة العرب	(مجلد)
شرح التهذيب	(مجلد)
مختصر القدوري	(مجلد)

تعريب علم الصيغه	(مجلد)
نور الإيضاح	(مجلد)

ملونة كرتون مقوي

شرح عقود رسم المفتي	السراجي
متن العقيدة الطحاوية	الفوز الكبير
هداية النحو (الخلاصة والتمارين)	تلخيص المفتاح
زاد الطالبين	دروس البلاغة
عوامل النحو (النحو)	الكافية
هداية النحو	تعليم المتعلم
إيساغوجي	مبادئ الأصول
شرح مائة عامل	المرقات

متن الكافي مع مختصر الشافي

خير الأصول في حديث الرسول

ستطبع قريبا بعون الله تعالى

ملونة مجلدة/ كرتون مقوي

الموطأ للإمام مالك	الجامع للترمذي
ديوان الحماسة	ديوان المتنبي
التوضيح والتلويح	المعلقات السبع
شرح الجامي	المقامات الحريرية

Other Languages

Riyad Us Saliheen (Spanish)(H. Binding)
Fazail-e-Aamal (Germon)

To be published Shortly Insha Allah

Al-Hizbul Azam (French) (Coloured)

Book in English

Tafsir-e-Uthmani (Vol. 1, 2, 3)
Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Key Lisaan-ul-Quran (Vol. 1, 2, 3)
Al-Hizbul Azam (Large) (H. Binding)
Al-Hizbul Azam (Small) (Card Cover)
Secret of Salah